© rasailojaraid.com

کے قلم سے ایک مقدمہ ہے۔ پھر حواشی بھی جگہ جگہ ہیں۔ لیکن چونکہ یہ سب سندھی زبان میں ہیں اس لئے ان سے استفادہ نہیں کیا جا سکا جس کا افسوس ہے۔ بہرحال کتاب تاریخی اور ادبی دونوں حیثیتوں سے بڑی قابلِ قدر ہے۔ اربابِ ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

صحیح بخاری شریف مترجم اردو جلد اول۔ تقطیع کلاں ضخامت ۳۴۹ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت ۱۵ روپیہ۔

پتہ:۔ محمد سعید اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب۔ قرآن محل۔ مقابل مولوی مسافر خانہ۔ کراچی۔

محمد سعید اینڈ سنز فرم نے حدیث کی اہم کتابوں کو اردو میں منتقل کرنے کا جو پروگرام بنایا ہے اور جس پر بڑی تیزی سے عمل ہو رہا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی کڑی ہے یہ صحیح بخاری کی عظمت اور اہمیت سے کون واقف نہیں اب تک یہ دولتِ عظمیٰ صرف عربی دانوں کے لئے مخصوص تھی اب اس ترجمہ کے ذریعہ اردو خواں حضرات بھی براہِ راست استفادہ کر سکتے ہیں ہم نے ادھر اُدھر سے پڑھ کر دیکھا۔ ترجمہ سہل و رواں اور عام فہم ہے۔ یہ صرف جلد اول ہے جو کتاب الشروط کی احادیث پر مشتمل ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جو تدوین احادیث۔ احادیث کے اقسام۔ اور امام بخاریؒ کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ مدارس عربیہ کے طلبا خصوصاً اور عام مسلمان عموماً اسی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

احکام سلطانیہ یعنی اسلامی نظامِ حکومت مترجمہ و مرتبہ جناب مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی تقطیع خورد ضخامت ۵۳۶ صفحات کتابت و طباعت متوسط۔ قیمت مجلد چھ روپیہ۔ پتہ:۔ قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱۔

علامہ ابو الحسن ماوردی المتوفی ۴۵۰ھ نے کتاب الاحکام السلطانیہ فی سیاستہ المدنیۃ الشرعیۃ کے نام سے ایک کتاب لکھی تھی جس میں اسلامی نظام سلطنت اور اس کے مختلف شعبوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا خاکہ بیان کیا تھا۔ یہ کتاب عام طور پر مشہور ہے۔ اس کو مولوی محمد ابراہیم ایم۔ اے نے اُردو میں منتقل بھی کر دیا تھا جو حیدر آباد سے شایع ہو چکا ہے۔ اب جناب مفتی صاحب نے اس کا خلاصہ مع چند اضافوں کے شایع کیا ہے جو اس وقت زیر تبصرہ ہے۔ شروع میں صفحہ ۳۲ تک علامہ ابوالحسن ماوردی کے حالات۔ حکومتِ الٰہیہ کی حقیقت۔ ذرائع آمدنی، مجلس شوریٰ۔ عدالت اور خلفائے راشدین کے طرزِ حکمرانی کا اجمالی بیان ہے۔ اس کے بعد اصل کتاب شروع ہوتی ہے جو اکیس ابواب پر مشتمل ہے۔ آج کل خصوصاً پاکستان میں ایسی کتابوں کی کس قدر ضرورت ہے؟ وہ ظاہر ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کتاب بہت غلط سلط چھپی ہے۔ عبارت میں بھی جا بجا بے ربطی پیدا ہو گئی ہے۔ پھر بعض مباحث مثلاً کون کون سی چیزیں مانع امامت ہوتی ہیں اور امامت کے شرائط وغیرہ ان میں بحث کی کافی گنجائش ہے۔ تاہم اس کتاب کے مطالعہ سے اسلامی نظام حکومت کا ایک خاکہ سامنے آجاتا ہے۔ اور اردو خواں حضرات بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ مفتی صاحب معروف اہلِ قلم ہیں۔ لیکن وہ بے حد زود نویس اور بسیار نویس ہیں۔ اس لئے ان کو اطمینان سے مواد جمع کرنے۔ اور اس پر غور کرنے۔ اور اپنے مسودہ پر نظر ثانی کرنے کا موقع نہیں ملتا۔

اشتراکیت اور اسلام :- از مولانا ابو سلیم محمد حفیظ اللہ استاد شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۶۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ شمشاد بلڈنگ فرینڈس بک ہاؤس علی گڈھ۔ اشتراکیت اور اسلام کے موضوع پر انگریزی اور اردو میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں شایع ہو چکی ہیں لیکن ان کا مطالعہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں اس لئے لائق مؤلف نے عام قارئین کی سہولت کے لئے یہ مختصر رسالہ لکھا ہے جسمیں پہلے ان اقتصادی مشکلات و مسائل کا جائزہ لیا گیا ہے جنمیں امریکہ اور یورپ مبتلا ہے۔ اس کے بعد ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے جو جو تدبیریں اختیار کی گئی ہیں اور انھیں میں ایک اشتراکیت بھی ہے ان سب پر کلام کر کے ان کی ناکامی کو ——— واضح کیا ہے پھر اسلام کے اقتصادی نظام کا ایک اجمالی خاکہ جسکی بنیاد انسانی حقوق و مساوات پر ہے اس پر بحث کر کے ثابت کیا ہے کہ دنیا کی موجودہ اقتصادی مشکلات

© rasailojaraid.com